

مرشد گرامی حضور تاج الشریعہ

شہزادہ اعلیٰ حضرت، تاجدار اہل سنت، امام المشریح، مفتی اعظم ہند

آلِ حمزہ
ابوالبرکات
شاہ محمد مصطفیٰ رضا خان قادری
نوری

کادِ تخط شدہ (۱۹۴۵ء)

درخت مبارک

تاج الشریعہ
فاؤنڈیشن

0092 334 3247192

huzoortajushshariah.blogspot.com

bagheraza@yahoo.com

fb.com/huzoortajushshariah



خوشامد و درستی خالقانی که درستی لادقیل بقال محمد
 شجر طیبہ اصلاً ثانیہ و فرعہا فی الشہداء



(بریلی الکٹرک پریس بریلی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 شَجَرَةُ طَيْبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ
 هَذِهِ سُلْسِلَةٌ مِنْ مَشَائِخِي فِي الطَّرِيقَةِ
 الْعَلِيَّةِ الْعَالِيَةِ الْقَادِرَةِ الطَّيِّبَةِ الْمُبَارَكَةِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 مَعْدِنِ الْحُجُودِ وَآلِهِ الْكَرَامِ أَجْمَعِينَ ط
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى
 السَّيِّدِ الْكَرِيمِ عَلِيِّ الْمُتَّقِي كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ ط
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى
 السَّيِّدِ الْإِمَامِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ط
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ

الْإِمَامَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَالِدِينَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى
 السَّيِّدِ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ
 الْإِمَامِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَتَّارِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْكَاظمِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى الشَّيْخِ مَعْرُوفٍ الْكَرْدِي حَتَّى رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى الشَّيْخِ سِرِّي بْنِ السَّقَطِيِّ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى الشَّيْخِ حُسَيْنِ بْنِ الْبَغْدَادِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى الشَّيْخِ أَبِي بَكْرٍ الشَّيْبَانِيِّ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى الشَّيْخِ أَبِي الْفَضْلِ عَبْدِ الْوَاحِدِ لَتَمِيمِي
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى الشَّيْخِ أَبِي الْفَرَجِ الطَّرْطُوسِيِّ رَضِيَ
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى الشَّيْخِ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ الْقَرَشِيِّ الْهَكَارِيِّ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى الشَّيْخِ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْمُخَضَّرِ وَهِيَ رَضِيَ اللَّهُ

تَعَالَى عَنْهُمْ هـ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيمِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ وَ
 غَيْثِ الْكَوْنَيْنِ الْإِمَامِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ
 الْحُسَيْنِيِّ الْحُسَيْنِيِّ الْجَيْلَانِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
 عَلَى جَدِّهِ الْكَرِيمِ وَعَلَيْهِ وَعَالِ مَشَائِخِهِ
 الْعِظَامِ وَأَصُولِهِ الْكَرَامِ وَفُرُوعِهِ الْفَخَامِ وَمُجَدِّدِهِ
 وَالْمُنْتَحِمِينَ إِلَيْهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ أَبَدًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى السَّيِّدِ أَبِي بَكْرٍ تَاجِ الْمِلَّةِ وَالِدِ الدِّينِ
 عَبْدِ الرَّزَّاقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ هـ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى السَّيِّدِ أَبِي صَالِحٍ لُصْرٍ وَرَضِيَ اللَّهُ
تَعَالَى عَنْهُمْ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ الدِّينِ أَبِي لُصْرٍ وَرَضِيَ اللَّهُ
تَعَالَى عَنْهُمْ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى السَّيِّدِ عَلِيِّ وَرَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُوسَى وَرَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ حَسَنٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ط
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَالَى
 اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ اَحْمَدَ الْمَجِيْلَاتِيَّ رَضِيَ اللهُ
 تَعَالَى عَنْهُمْ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَالَى
 اَلْمَوْلَى الشَّيْخِ بِهَاءِ الدِّينِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ط
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَالَى
 اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ اِبْرَاهِيْمَ الْاَيْرَجِيَّ رَضِيَ اللهُ
 تَعَالَى عَنْهُمْ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَالَى
 اَلْمَوْلَى الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ بَهْكَارِيَّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 اُمُوْلَى الْقَاضِي ضِيَاءِ الدِّيْنِ الْمَعْرُوْفِ بِالشَّيْنِ
 حَيَّا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 اُمُوْلَى الشَّيْنِ جَمَالِ الْاَوْلِيَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ
 تَعَالٰى عَنْهُمْ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 اُمُوْلَى السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 اُمُوْلَى السَّيِّدِ اَحْمَدُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ فَضْلِ اللهِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ بَرَكَتَةِ اللهِ رَضِيَ اللهُ
 تَعَالَى عَنْهُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ اَبِي مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللهُ
 تَعَالَى عَنْهُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ حَمَّزَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ اَبِي الْفَضْلِ شَمْسِ الْمِلَّةِ

وَالدِّينِ الْإِحْمَدُ أَجْمَعُ مِيَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
 الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيمِ الشَّاهِ الْإِسْمَاعِيلِ الرَّسُولِ الْإِحْمَدِيِّ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ	اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى	عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى
الْهَاشِمِيِّ إِمَامِ أَهْلِ السُّنَّةِ	الْكَرِيمِ سِرَاجِ السَّالِكِينَ
مُجَدِّدِ الْمِلَّةِ الْخَاصِرَةِ	نُورِ الْعَارِفِينَ سَيِّدِ
مَوْلِدِ الْمَلِكَةِ الطَّاهِرَةِ	أَبِي الْحُسَيْنِ أَحْمَدَ النُّورِيِّ
حَضْرَةِ الشَّيْخِ أَحْمَدَ رِضَا	الْمَازْهَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
خَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ	عَنْهُ وَأَرْضَاهُ عَمَّا

يَا رِضَا السَّرْمَدِي

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيعًا وَعَلَى
عَبْدِكَ الْفَقِيرِ مُصْطَفَى رِضَا الْقَادِرِي غُفْرَكَ وَلَوْلَاكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

عَبْدِكَ الْفَقِيرِ عَزِيزِ اَحْمَدِ غُفْرَكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيعًا وَ
عَلَى سَائِرِ اَوْلِيَائِكَ وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيهِمْ
وَعَنَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ آمِينَ

الهی بحرمت این مشائخ عاقبت *غفر* خود *عزیز احمد*
ساکن *محمّد مبارک* بر *بر*
بخیر گردان

دستخط *فقیه علی غفرله* تاریخ *۱۳۰۴* ماد
۱۳۳۴
۱۹۲۲

شجرہ علیہ صبرا علیہ قادریہ براتیہ ضوان اللہ تعالیٰ علیہم جملین یوم الدین

یا الہی رحم فرما مصطفیٰ کیا اسطے
تفکیریں حل اگر تہ مشکلات انہو اسطے
بیتہ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
صدق صادق کا تصدیق صادق الاسلام کر
بہر معرفت و رزق معرفت سے خود سری
بیر شعلی شیعہ رزق کے کنوئیں سے بجا
بالفرح کا صد کر غم کو فرح دے حسن سعد
قادری کر قادری رکھ تار رول میں اٹھا
حسن اللہ رزق سے تہ رزق حسن
نصرانی صالح کا صدقہ صالح منظور رکھ
طور عرفان علو و حمد و حسنی و بہا
بہر ابراہیم مجھ پر تار غم گلزار کر

یا رسول اللہ کرم کیجے خدا کیا اسطے
کر بلا میں رشتہ سید کر بلا کیا اسطے
علم حق دے باقر علم ہدی کیا اسطے
نفس رضی ہو کا نام اور کیا اسطے
جز حق میں گن بنیاد طہ کیا اسطے
ایک کار کو عی و واحد لے یہ کیا اسطے
والحسن اور ہو معید سعد ز کیا اسطے
قد سجد تھا دیر قدرت نہ کیا اسطے
بندہ رزاق تاج الاصفیا کیا اسطے
دے حیات دین محی جانفزا کیا اسطے
جسے علی موسیٰ حسن احمد یہا کیا اسطے
بھیک سے دانا بھکاری یاد نہ کیا اسطے

سے یعنی مرتبہ معرفت کا اور بلندی اور نفوذ اور نور عطا کر ان مشائخ عظام کو پہلے
اس میں علو بنا سبب نام پاک حضرت سید علی ہے اور نور عرفان بنا سبب نام پاک حضرت
سید موسیٰ اور حسن بنا سبب نام پاک حضرت سیدی حسن اور حمد بنا سبب نام پاک سیدی احمد اور بہا۔

بنابست نام حضرت سید کا شیخ بابا الملت والہ دینی تہی اسم کرم ۱۳

<p> خاتمہ دل دلو ضیاء کے لئے ایمان کے جمال دے محمد کیلئے روزی کرا احمد کیلئے دین دنیا کے مجھے برکات کے دریا کے حُب اہلبیت کے آل محمد کے لیے دل کو اچھا تن کو مستحضر جان کو پر نور کر دو جہاں میں نام آل رسول اللہ کر نور جان و نور ایمان و رقبہ و حشر دے کر عطا احمد بر دماغے احمد فرسل ہے صدقہ ان اعیان کا چھپے عین علم و عمل صدان اعیان کا چھپے عین نور علم و عمل </p>	<p> شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیا کیو اسطے خوان فضل اللہ سے حصہ گدا کیو اسطے عشق دے حق عشقی عشق استا کیو اسطے کر شہید عشق حمزہ پیشوا کیو اسطے اچھے پیارے شمس دیں بدر علی کیو اسطے حضرت آل رسول مقبرہ کیو اسطے برائے حسین احمد نوری لقا کیو اسطے میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کیو اسطے عقود و عرفان عافیت و مصطفیٰ کیو اسطے عقود و عرفان عافیت اس میں ہو کیو اسطے </p>
---	--

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فاتحہ سلسلہ - یہ شجرہ مبارک ہر روز بعد نماز صبح ایک بار پڑھ لیا کریں
بعدہ درود خوشیہ سات بار - الحمد شریف ایک بار آیتہ الکرسی ایک بار قل ہا للہ
شریف سات بار پھر درود خوشیہ تین بار پڑھ کر اس کا ثواب ان تمام مشائخ کرام

لے عشقی حضرت سیدنا شاہ برکت اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تخلص ہے اور
انتا بمعنی انتساب یعنی نسبت عشق رکھنے والے ۱۲
کے عرس شریف بتاریخ ۲۳-۲۴-۲۵ صفر مظفر بریلی محلہ سو اگر ان میں ہو کر تباہ ہے ۱۲

کی ارواح طیبہ کی نذر کریں جسکے ہاتھ پر سمیت کی ہے۔ اگر وہ زندہ ہے
تو اس کیلئے دعاء عافیت و سلامت کریں ورنہ اس کا نام بھی شامل
فاتحہ کر لیا کریں۔ درود غوثیہ یہ ہے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُودِ
وَالْكَوْمِ وَاٰلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

سج گنج متاویہ

بعد نماز صبح یا غروب یا آدھے۔ بعد نماز ظہر یا کرم یا اللہ۔
بعد نماز عصر یا جہاد یا اللہ۔ بعد نماز مغرب یا استار یا اللہ۔
بعد نماز عشا یا عقار یا اللہ۔ سب تلو تلو بار اول و آخر تین تین
بار درود شریف۔ اس کی مداومت سے بیشمار برکات دین و دنیا ظاہر
ہوئی۔ نیز بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز مغرب ۱۰-۱۰ بار
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
۱۰ بار رَبِّ اِنِّيْ مَخْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ ۱۰ بار سَيِّجُزْمُ الْجَمْعُ
وَيُكُوْنُ الدِّيْزُ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مداومت سے سب کام
نہیں گئے۔ دشمن مغلوب رہیں گے۔

قصائے حاجات و حصول مغفرت و مغلوبی و شمشال

اللہ کریم لا شریک لہ لا ھو سواہ ستر بار اول و آخر گیارہ۔
گیارہ مرتبہ درود شریف اس قدر عدد معین با وضو قبلہ رو دو زانو ہتھک
روزانہ تا حصول مراد پڑھیں اور اسی کلمہ کو آٹھ بے ہفتے چلتے پھرتے
دستوبے وضو ہر حال میں بے گنتی بیشمار زبان سے جاری رکھیں۔

(۲) حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ ستر بار روزانہ تا حصول
مراد اول و آخر درود شریف گیارہ بار جس وقت کہ بستر پہنچا ہو اسی
کلمہ کی بیشمار تکثیر کریں۔

(۳) بعد نماز عشاء ایک سو گیارہ بار طفیل حضرت دوست تکبیر دشمن ہونے سے زیر۔
اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف تا حصول مراد یا تینوں عمل امور
مذکورہ کیلئے نہایت مجرب و سہل الحصول ہیں اُن سے غفلت نہ کی جائے۔
جب کوئی حاجت پیش آئے سرکب ان سے اتنے اعداد معینہ پڑھا جائے
پہلے اور دوسرے کیلئے کوئی وقت معین نہیں جو وقت چاہیں پڑھیں اور
تیسرے کا وقت بعد نماز عشاء ہے جب تک کہ مراد برائے تینوں اسی ترکیب
پڑھے جائیں اور حین زمانہ میں کوئی خاص حاجت درپیش نہ ہو تو پہلے اور
دوسرے کو تین سو بار روزانہ پڑھ لیا کریں اول و آخر درود شریف تین تین بار۔

ضروری ہدایات

(۱) مذہب السنّت و جماعت پر قائم رہیں جس پر علمائے حرمین شریفین ہیں۔ سنیوں کے جتنے مخالف مثلاً واپائی - رافضی - ندوی - یحیری - غیر مقلد - قادیانی وغیرہم ہیں سب سے حدار میں اور سب کو اپنا دشمن - مخالف جانیں۔ ان کی بات نہ سنیں ان کے پاس نہ بیٹھیں۔ ان کی کوئی تحریر نہ دیکھیں کہ شیطان کو معاوضہ اللہ دل میں وسوسہ ڈالتے کچھ دیکھ رہے ہیں بھٹی - آدمی کو جہاں مالی یا آپریشن کا اندیشہ ہو ہرگز نہ جائے یہ گناہ - دین و ایمان سب سے زیادہ عزیز چیز ہیں ان کی ساقطیت میں حد سے زیادہ کوشش و مشق ہے۔ مال اور دنیا کی عزت و نیابتی زندگی دنیا ہی تک رہا ہے۔ دین و ایمان سے ہمیشگی کے فکر میں کام پڑتا ہے ان کی فکر سب سے زیادہ لازم ہے۔

(۲) نماز پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے مردوں کو مسجد و جماعت کا التزام بھی واجب ہے بے نماز مسلمان گویا تصویر کا آدمی ہے کہ ظاہری صورت انسان کی مگر انسان کا کام کچھ نہیں بے نماز وہی نہیں جو کبھی نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت

کی بھی قصداً کھوئے بے نماز ہے کسی کی نوکری ملازمت خواہ تجارت وغیرہ کسی حاجت کے سبب نماز قضا کر دینی سخت ناشکری پر لے سرے کی نادانی ہے۔ کوئی آقا یہاں تک کہ کافر کا بھی اگر نوکر کوئی ہو اپنے ملازم کو نماز سے باز نہیں رکھ سکتا۔ اور اگر منع کرے تو ایسی نوکری ہی حرام قطعی ہے اور کوئی وسیلہ رزق نماز کھو کر برکت نہیں لاسکتا۔ رزق تو اس کے ہاتھ میں ہے میں نے نماز فرض کی اور اس کے ترک پر سخت غضب فرماتا ہے والحبائے باللہ تعالیٰ۔

(سید) یعنی نمازیں قضا ہو گئی ہوں سب کا ایسا حساب لگائیں کہ تخمینے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو ہرج نہیں اور وہ سب بقدر طاقت رفتہ رفتہ نہایت جلد ادا کریں کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں اور جب تک فرض ذمہ پر باقی ہوتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا قضا نمازیں جب متعذر ہوں مثلاً تنویر کی فجر قضا ہے تو ہر بار یوں نیت کریں کہ سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی۔ ہر دفعہ یوں ہی کہیں کہ سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے

قضا ہوئی۔ یعنی جب ایک ادا ہوئی تو باقیوں میں جو سب سے پہلی ہے۔ اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نماز میں نیت کریں۔ قضا میں فقط فرض اور وتر یعنی ہر دن اور رات کی بیس رکعت ادا کی جاتی ہیں۔

(۴) جتنے روزے کبھی قضا ہوئے ہوں دوسرا رمضان آنے سے پہلے قضا کر لیے جائیں کہ حدیث شرعیہ میں ہے جب تک پہلے رمضان کے روزوں کی قضا نہ کر لی جائے انکے قبول نہیں ہوتے۔

(۵) جو صاحب مال ہیں زکوٰۃ لگی دیں۔ جتنے برسوں کی نہ دی ہو فوراً حساب کر کے ادا کریں ہر سال کی زکوٰۃ سال تمام ہوتے سے پہلے دے دیا کریں۔ سال تمام ہونے کے بعد دیر لگانا گناہ ہے۔ یہذا شروع سال سے رفتہ رفتہ دیتے رہیں سال تمام پر حساب کریں اگر پوری ادا ہو گئی بہتر ورنہ جتنی باقی ہو فوراً دیدیں۔ اور کچھ زیادہ نکل گیا ہے تو وہ آئندہ سال میں مجرا کر لیں۔ اللہ عزوجل کسی کا نیک کام ضائع نہیں کرتا۔

(۶) صاحب استطاعت پر حج بھی فرض عظیم ہے۔ اللہ عزوجل

تھے اُس کی قرصیت بیان کر کے فرمایا۔ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ
يُخَذِّبُ عَنْ الْعَالَمِينَ ۝ اور جو کفر کرے تو اللہ سارے جہان سے پرواہ
نہی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تارک حج کو فرمایا کہ چاہے
یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر والعیاذ باللہ تعالیٰ قرطینہ
وغیرہ کے پہل اندیشوں کے باعث باز نہ رہے کہ دس ہزار
دن کا روکا جانا عذاب عظیم جہنم کے برابر نہیں ہو سکتا جو
حج نہ کرے وہ دے کیلئے ہے۔

(۱) کذب فحش۔ چغل غیبت۔ زنا۔ لواطت۔ ظلم۔
خیانت۔ ریا۔ تکبر۔ وارسی منڈانا۔ پاکسواتا۔ فاسقوں
کی وضع پہننا۔ ہر شریعت کے لئے ہے۔ جو ان سانوں باتوں
کا عامل رہے گا اللہ و رسول کے وعدے سے اُس کیلئے جنت ہے
جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم امین
بعد نماز پنجگانہ قبل شروع ہونے کی قادی پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنَّجْمُ مَسْكُورَاتٌ بِأَمْرِهِ الْإِلَٰه
الْخَلْقِ وَالْأَمْوَاتُ تَرْكَبُ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ گردن گرد
خانہ من گردن و فرزندان من گردن دوستان من حاضر شدہ حصار

شوی و نگہدار باشی - بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَبِحَقِّ إِبْرَاهِیمَ
 إِسْرَآهَیْمَ وَبِحَقِّ عَلِیْقًا مَلِیْقًا تَلِیْقًا أَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِی
 الْقُلُوبِ وَبِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
 وَبِحَقِّ یَا صَوْمِنُ یَا مُهْمِنُ =

ایک بار پڑھکر انگشت شہادت پر دم کر کے تین بار اپنے سید
 کان کی جانب یہ نیت، حصار کلمہ کی انگلی سے حلقہ کھینچا کریں
 ہر وقت ایسا ہی کریں پھر اس وقت کا عمل پنج گنج شروع کیا کریں -
 اور اگر ہر وقت کی پنج گنج کے عمل کے بعد یا یا سبط ۲۷ بار اور
 اضافہ کریں تو اور بہتر اور اگر چاہیں تو وقت فجر یا حییٰ یا قیوم
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّی كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ وقت ظہر
 یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِیْثُ . وقت عصر حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ
 الْوَكِیْلُ . وقت مغرب رَبِّ إِنِّی مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ
 الرَّاحِمِیْنَ وقت عشا - وَأَقْرَبُ أَصْرِی إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِیْرُ
 بِالْعِبَادِ ہر ایک ایک سو گیارہ بار مع درود شریف اول و آخر ۱۱ - ۱۱
 بار نیز وقت عشا درود غوثیہ شریف ۵۰۰ بار اور اضافہ کریں کہ پنج گنج
 خاص ہو جائے - اول و آخر ۱۱ - ۱۱ بار درود شریف یا کم از کم ۳ - ۳ بار

شب کو سوتے وقت بھی یہ حصار پڑھا کریں اور انگشت شہادت پر
 دم کر کے مکان کے حصار کی نیت سے اپنے ارد گرد ہاتھ لائیا کر کے
 چوڑی حلقہ کھینچیں۔ پھر حجت لیٹ کر ٹھٹھنے کھڑے کر کے دونوں ہاتھ
 دعا کی طرح پھیلائے ہوئے سینہ پر رکھ کے آیۃ الکرسی شریف ایک بار
 چاروں قل باتر تیب قل ھو اللہ تین بار باقی ایک ایک بار پڑھا کریں
 اور ہاتھوں پر دم کر کے اپنے سر پاؤں تک آگے پیچھے ہٹتے بائیں
 تمام جسم پر ہاتھ پھیر کے دہنی کروٹ پر سویا کریں۔ پھر پچھلے پچھلے جو خود نہیں
 پڑھ سکتے۔ ان کے بڑوں سے کوئی اپنے ہاتھوں پر پڑھ کر دم کر کے
 ان کے جسم پر ہاتھ پھیر کر سورہ واقعہ اور سورہ یسین اور سورہ
 ملک یا ذکر تین بتینوں صوبیں بھی بلا ناغہ شب کو سوتے وقت پڑھ
 لیا کریں۔ جنگ یا دہوں۔ قرآن عظیم سے دیکھ کر پڑھ لیا کریں۔ یہ
 سب پڑھنے کے بعد پھر کوئی بات نہ کیجائے چپ سو رہیں شب میں
 اگر بات کرنا ہی ہو تو بات کر لیں پھر سورہ کافرون ایک بار
 پڑھ کر چپکے سو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ملیات سے محفوظ رہیں گے
 دشمن دفع ہونگے مراد حاصل ہونگی۔ رزق حلال وسیع ہوگا۔ فاقہ
 کی مصیبت سے محفوظ رہیں گے اور خدا نصیب فرمائے دولت

بیدار دیدار فیض آثار سرکار سرکار حضور سید الابرار صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم سے انشاء اللہ مستفیض ہو چکی قوی امید رکھیں انشاء اللہ
 تعالیٰ خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ عذاب قبر سے محفوظ رہیں گے۔ مگر صحیح پڑھنا
 شرط ہے۔ قرآن عظیم جو صحیح نہ پڑھتا ہو اس پر فرض ہے کہ جلد صحیح پڑھنا
 سکھے۔ ہر حرف کو اس کے صحیح مخرج سے نکالے۔

ذکر نفی و اثبات

لا الہ الا اللہ	۱۰۰ بار	اللہ	۱۰۰ بار
الا اللہ	۱۰۰ بار	اول و آخر و شریف	۳۳ بار

ترکیب کرہر تین بار آیت فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا
 تَكْفُرُوا پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر ذکر ہر شروع کرے۔

لا الہ الا اللہ دو سو بار الا اللہ چار سو بار۔ اللہ اللہ چھ سو بار یہ ذکر دوازدہ
 تسبیح ہے اسکے بعد حق حق سو بار یا کم و بیش بطور رضی یا چار رضی۔ اگر چاند نو بیٹھے تو
 رگ کھاس کہ اٹھے زانو میں اندر کے جانب ہے۔ سید پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی
 انگلی سے خوب مضبوط پکڑے۔ اور دو زانو بیٹھے یا چاند نو تو ماتہ زانو پر رکھے اور انگلیاں کھلی رکھے
 اور انگوٹھے کا سر کلہ کی انگلی کے بیچ کی گہ پر رکھے۔ تاکہ صورت لفظ اللہ پیدا ہو پھر چاند نو

نشست کی حالت میں اُلٹے گھٹنے کی طرف سرتا جھکائے کہ لٹے ہاتھ کی چھنگلی کے
 مقابل ہو جائے وہاں سے لگا کتا ہوا سید گھٹنے تک لٹے اور وہاں سے سیدھی کھپنی پر
 پہنچ کر لفظ اللہ کو شروع کرے اور سیدھ کندھے تک لائے اور سر پیٹھ کر کو برابر رکھے پھر سر
 کو پیٹھ کی جانب تھوڑا سا پھیر کر اور یہ تصور کرتے کہ رب ماسوی اللہ کو میں نے پس پشت
 ڈال دیا۔ اَللّٰہُ اللّٰہُ کی ضرب لطیفہ دل پر کرے کہ (دوا نکل جائے چھاتی کے نیچے ہے)
 ضرب لگائے اور یہ تصور کرے کہ انوار الہی میرے دل میں آئے اور لکھا اللہ کہتے وقت
 انگلیاں اُٹھائے کہ (ماسوی اللہ سے دستبرداری) پر دلیل ہو اور جب اَللّٰہُ کہے
 تو رکھ دے کہ اللہ جل جلالہ کے وجود حقیقی کی جانب اشارہ ہے) اور بعد از پنج کے ایک بار
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ کہے تاکہ تجلیاتِ جلالیہ اہم ذات کی گہمی غلی جانی محبوبے تسکین پائے
 پھر چپے ذکر یک صغریٰ کہے کہ آنکھ بند کر کے سر سیدھ کندھے کی جانب لیجا کر لفظ اللہ کی
 بقوت تمام دل پر ضرب دے یا دو ضربی کہ اول ضرب لطیفہ روح اور دوم دل پر لطیفہ
 روح دوا نکل پستانِ راست کے نیچے ہے۔ یا سہ ضربی اول زانوے راست و دوم چپ
 سوم دل یا چار ضربی اول زانوے راست و دوم چپ سوم روح چہارم دل یا پنج ضربی
 اول راست و دوم چپ سوم پیش چہارم پشت پنجم بر دل یا شش ضربی راست و
 چپ و پیش و پس۔ بالائے سر و سوئے آساں و بر دل۔ یا ہفت ضربی راست و چپ
 پیش و پس تحت و فوق و بر دل۔ وَاللّٰہُ الْمُؤْتِیُّ وَالْمُعِیْنُ فقیر مصطفیٰ ضاعفی عند